سوال

(510) سیر و تفریح کے لیے غیر مسلم ممالک کا سفر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ہم مسلمان سیر و تفریح کے لئے کسی کافر ملک کا انتخاب کرتے ہیں کیا سیر و سیاحت کے لئے ایسے ممالک میں جانا جائز ہے جہاں غیر مسلم لوگوں کی حکومت ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کفار کے ممالک کی طرف بوقت ضرورت سفر کرنا جائز ہے، لیکن اس کے لئے تین شرائط کا پایا جانا ضروری ہے جو حسب ذیل ہیں:

اس کے پاس شرعی علم اس قدر ہو کہ وہ کفار کے شکوک وشبہات کا شافی جواب دے سکے۔

اس پر دینی رنگ اس قدر غالب ہو کہ غیر مسلم لوگوں کی تہذیب سے متاثر نہ ہو سکے۔

اسے سفر کرنے کی کوئی حقیقی ضرورت ہو جو اسلامی ممالک میں پوری نہ ہو سکتی ہو۔

اگر مذکورہ شرائط کسی میں نہیں پائی جاتی تو اسے غیر مسلم ممالک کا سفر نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں اس کے اخلاق و کردار کے بگڑ جانے کا اندیشہ ہے، ہاں اگر علاج یا تعلیم وغیرہ کے حصول کے لئے غیر مسلم ممالک میں جانا ہے جو اپنے ملک میں حاصل نہ ہو سکتی ہو تو مذکورہ شرائط کے ساتھ سفر کرنے میں چنداں حرج نہیں ہے، جہاں تک سیر و تفریح اور سیاحت کا تعلق ہے، اس کے لئے مسلم ممالک میں بہت سے تفریحی مقامات ہیں جنہیں دیکھا جا سکتا ہے لہٰذا اگر انسان کے پاس فرصت کے لمحات میسر ہوں اور وہ سیر و سیاحت کا شوق پورا کرنا چاہتا ہے تو اسے اپنے مسلم ممالک کا رخ کرنا چاہیے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:446

محدث فتویٰ